سوال

(8) کیا بحالتِ حمل مرنے والی عورت کے حمل کا بھی روزِ قیامت ظہور ہوگا؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

جو عورت فوت ہوجاتی ہے اور بچہ ابھی پیدا نہیں ہوا بطن میں ہی ہے تو اس کی دو صورتیں ہیں۔ اس میں روح ڈال دی گئی ہو یا نہ، اگر اس میں روح ڈال دی گئی ہو تو کیا قیامت کے روز دوبارہ ماں کے بطن سے جدا کیا جائے گا، اگر روح نہ ڈالی گئی ہو تو کیا ہوگا؟

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

وہ بچہ جو فوت شدہ والدہ کے شکم میں رہ جاتا ہے نفخ روح سے قبل یا بعد ہر دو صورت میں روزِ جزاء اس کا ظہور ہوگا۔ قرآنِ مجید میں ہے :

وَتَضَعُ كُلُّ ذَاتِ حَمْلٍ حَمْلَهَا (الحج : ٣)

''اور تمام حمل والیوں کے حمل گر پڑیں گے۔''

امام شوکانی رحمہ اللہ فرماتے ہیں :

'اِنَّهَا تُلْقِي جَنِيْنَهَا لِغَيْرِ تَمَامٍ مِنْ شِدَّةِ الْهَوْلِ۔' (فتح القدیر، ج : ٣، ص : ٤٣٥)

''یعنی عورت ہولناکی کی وجہ سے اپنے پیٹ میں چھپا ہوا بچہ گرا دے گی۔''

اسلام نے اس قسم کے بچوں کو بھی قدر کی نگاہ سے دیکھا ہے۔ چنانچہ حضرت عمر رضی اللہ عنہ کے عہدِ خلافت میں ایک ذمیہ عورت مسلمان کی منکوحہ جس کے بطن میں بچہ تھا۔ فوت ہوگئی، حمل کے احترام کی خاطر فرمایا کہ اس کو مسلم قبرستان میں دفن کیا جائے۔ حالانکہ وہ غیر مسلم تھی۔ تلخیص الجبیر (١٤٧/٢)

پھر ''مسند احمد'' میں حدیث ہے :

'والسقط یصلی علَیہِ۔' (مسند احمد، رقم : ١٨١٧٤، سندہ حسن)

''قبل از وقت پیدا ہونے والا یا مردہ بچہ، اس کی نمازِ (جنازہ) پڑھی جائے۔''

اور بعض روایات سے معلوم ہوتا ہے کہ وہ کچہ بچہ جس کے والدین پر دوزخ واجب ہو چکی ہوگی وہ اللہ عزوجل سے مخاصمہ اور منازعہ کرکے ان کو جنت میں لے جائے گا۔ ابن ماجہ، سندہ ضعیف

اور ''صحیح مسلم'' میں ابوہریرہ رضی اللہ عنہ کی مرفوع روایت میں ہے:

'صِغَارُہُم دَعَامِیصُ الْجَنَّۃِ یَتَلَقَّی أَحَدُہُم أَبَاہُ فَیَأْخُذُ بِثَوْبِہِ فَلَا یُفَارِقُہُ حَتَّی یُدْخِلَہُ الْجَنَّۃَ۔' (بحوالہ المرعاۃ: ۵۱۶/۲)

''یعنی چھوٹے بچے اہل جنت کے پانی کے سیاہ کیڑے (کورے) کی طرح ہوں گے، ان میں سے ایک اپنے باپ سے ملے گا جب تک جنت میں داخل نہیں کرے گا چھوڑے گا نہیں۔''

''مسند احمد'' میں ہے:

'اِنّ السقط لیجر اُمّہ اِلَی الْجَنَّۃِ اِذَا احْتَسَبَتْہُ' (سنن ابن ماجہ، بَابُ مَا جَاءَ فِیمَنْ أُصِیبَ بِسِقْطٍ، رقم: ۱۶۰۹)، (مسند احمد، رقم: ۲۲۰۹۰)

''ناقص یا مردہ بچہ اپنی ماں کو جنت کی طرف کھینچ کر لے جائے گا بشرطیکہ ماں نے ثواب کی نیت سے صبر کیا ہو۔''

ھذا ما عندي واللہ أعلم بالصواب

فتاویٰ حافظ ثناء اللہ مدنی

جلد: 3، کتاب الجنائز: صفحہ: 81

محدث فتویٰ